تمام احادیث جمع کرنے میں کوشاں

سیوطی دوراں یوسف اوزبک

تحریر:- ڈاکٹر خالد ظفر اللہ
شعبہ علوم اسلامیہ گورنمنٹ کالج سمندری

سیوطی دوراں' تمام احادیث کو یکجا کرنے کے بارے پر عزم' خوش اخلاق' نرم مزاج' کم گو' روشن آنکھوں کے مالک' اپنی ہی دنیا میں مگن تقریباً ۱۲ سال سے میدان علم حدیث میں شب و روز مصروف کار یوسف اوزبک ۱۹۶۰ء میں ترکی کے شہر قیسری (Kayseri) میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام محمد (Mehmed) ہے۔ یوسف اوزبک خاندان کے پہلے فرد ہیں جنہوں نے نہ صرف علمی دنیا میں قدم رکھا ہے بلکہ عالمی سطح پر بلند مقام بھی پایا ہے۔ انہوں تمام تر تعلیم استنبول میں حاصل کی ہے۔ "ڈینٹل سرجری" چوتھے سال میں چھوڑ کر ایک سال ترکی زبان اور ادبیات کے طالب علم رہے۔ آپ کی سکول اور یونیورسٹی تعلیم میں عربی اور علوم اسلامیہ کی تحصیل نہیں پائی جاتی۔ حتیٰ کہ انفرادی طور پر بھی۔ بقول یوسف اوزبک "کسی سے عربی اور اسلامیات کی تعلیم حاصل نہیں کی ہے۔"

حدیث نبوی ﷺ کی طرف رجحان

یوسف اوزبک ہائی سکول میں زیر تعلیم تھے اور تصوف پر احمد بیجان (Ahmed Bican) کی "انوار العاشقین" کا مطالعہ کر رہے تھے۔ دوران مطالعہ ایک دوست کی اس کتاب میں موضوع احادیث کی نشاندہی سے انہیں "موضوع احادیث" جاننے کا شوق ہوا۔ اس کی خاطر علم حدیث کی طرف رجوع کیا۔ بالآخر یہ شوق و جستجو یوسف اوزبک کو ڈاکٹری اور دیگر علوم سے "علم حدیث" کے میدان میں کھینچ لائے۔

اسی عرصہ میں انہوں نے امام سیوطی (۹۱۱ھ ۱۵۰۵ء) کی "الجامع الصغیر" ایک کتب خانہ میں دیکھی۔ کتاب عربی زبان میں اور انہیں عربی زبان سے واقفیت نہیں۔ لہذا اس کو پڑھنے اور سمجھنے سے اپنے آپ کو قاصر پانے پر عربی زبان سیکھنے کا خیال دامن گیر ہوا۔ صاحب عزم و استقلال نے بقول ان کے "صرف کتب کی مدد سے عربی زبان سیکھ ڈالی" عربی زبان پر عبور حاصل کر کے اصول حدیث کی بعض کتب بذات خود پڑھنا شروع کیں۔ نیز زین الدین احمد بن عبد اللطیف الزبیدی (۸۹۳ھ ۱۴۸۸ء) کی "التجرید الصریح لاحادیث الجامع الصحیح" کے احمد نائم (Ahmed Naim) اور کامل میراث (Kamil Miras) کے ترکی ترجمہ' کے مقدمہ سے اصول حدیث' پر معلومات حاصل کیں۔ عربی زبان پر دسترس پانے کے بعد اب "جامع الصغیر" کا مطالعہ کیا۔ اس کے علاوہ جمع الجوامع کی شکل میں امام سیوطی کی تمام تر احادیث کو جمع کرنے کی ناتمام کاوش پر دل میں خیال پیدا ہوا کہ "ایک ایسا مجموعہ ہونا چاہئے جو تمام تر احادیث نبوی کو محیط ہو" اور ساتھ ہی دل میں یہ کام خود کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اپنے اندر جسارت و عزم پاتے ہوئے "امام المزی" (۷۴۲ھ ۱۳۴۱ء) کی "تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف" سے کام کا یوں آغاز کیا کہ راویوں کے اسماء کے ساتھ احادیث جمع کرنا شروع کیں اور ۱۵۰۰۰ ہزار احادیث کے الگ الگ کارڈز تیار کئے۔ ان کارڈوں کو ترتیب دینے کا کام شروع کیا تھا کہ انہی ایام میں ترکی میں فوٹو کاپی مشین آگئی۔

فوٹو کاپی کی سہولت پاتے ہوئے تمام ماخذوں کو ایک جگہ جمع کرنا آسان دکھائی دیا۔ اب کام نئے انداز سے شروع کر ڈالا۔ امام احمد بن حنبلؒ (۲۴۱ھ ۸۵۵ء) کی "مسند" سے ابتداء کرتے ہوئے اس کی فوٹو کاپی لی۔ احادیث کو علی الرواۃ الگ الگ کرنا شروع کیا۔ اس کے بعد دیگر ماخذوں سے اسی طرح کام جاری رکھا اور ۹۷۶ ماخذوں سے فوٹو کاپی لے کر علی الرواۃ احادیث جمع کر چکے ہیں۔ ان ماخذوں میں ۲۵۰ سے زائد "مخطوطہ جات" ہیں۔ وہ ترکی کی سطح پر تمام تر مخطوطہ جات سے استفادہ کرنے کی

کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے بقول "ترکی اور بیرون ترکی تقریباً ۴۰۰ ماخذ ابھی تک ان کی رسائی سے سے باہر ہیں۔" تاہم پہلے مرحلے میں جن ماخذوں کو حاصل کر چکے ہیں انہیں کی روایات کو ترتیب دینے کا پروگرام رکھتے ہیں۔

اب تک ۳۵۰۰۰۰ احادیث جمع کر چکے ہیں۔ اس مواد میں سے ۲۰۰ جلدیں ترتیب دے چکے ہیں۔ جو کہ ان کی لائبریری میں ہم نے خود دیکھی ہیں۔ ہر جلد ۲۰۰ اور ۲۵۰ صفحات کے درمیان پائی جاتی ہیں۔ اس مکمل کردہ کام میں تاحال مکثرون کے علاوہ دیگر صحابہ کرام میں سے 'ت' 'ث' 'ج حروف سے شروع ہونے والے اسمائے گرامی کی روایات ترتیب دے چکے ہیں۔

اس عظیم کام پر رہنمائی اور تعاون کی غرض سے ترکی کی مختلف یونیورسٹیز کے شعبہ حدیث کے پروفیسر صاحبان سے رابطہ کرنے پر مایوسی کا شکار ہوئے۔ دست تعاون بڑھانے کی بجائے ناامید کیا گیا کہ آپ کے پاس علام اسلامیہ کی کوئی ڈگری نہیں ہے۔ (یعنی آپ سند یافتہ مولوی نہیں ہیں) صرف انقرہ یونیورسٹی' الہیات فیکلٹی میں شعبہ تفسیر وحدیث کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید خطیب اوغلی (پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید خطیب اوغلی نادر اور نایاب کتب پر مشتمل عظیم ذاتی کتب خانہ' وسیع تر معلومات اور مخصوص افکار کی وجہ سے ترکی میں بلند مقام رکھتے ہیں' امام خطیب بغدادی (۴۶۳ھ ۱۰۷۱ء) کی "شرف اصحاب الحدیث" کی تحقیق وتعلیق کا عظیم کام سرانجام دے چکے ہیں) نے مفید مشوروں اور کتابی تعاون سے نوازا۔ جس پر ان کے شکر گزار ہیں۔

مادی امداد و تعاون کے لئے مختلف اداروں اور امراء سے رجوع کیا لیکن خاطر خواہ کامیابی نہ ملی صرف "اولکر" نامی بسکٹ فیکٹری کے مالک "مراد اولکر" کی طرف سے مادی امداد کا سلسلہ جاری ہے۔

حال ہی میں "مرکز خدمة السنة والسیرة" مدینہ منورہ کی طرف سے وہاں پر کام کی پیشکش ہوئی تھی لیکن موصوف وہاں کا چکر لگا کر واپس آگئے ہیں کیونکہ وہ ترکی میں ہی رہ کر کام کرنا چاہتے ہیں۔

افکار حدیث

یوسف اوزبک قدیم محدثین میں سب سے زیادہ امام احمد بن حنبلؒ سے متاثر ہیں۔ اس کی غالباً وجہ یہ ہے کہ وہ بھی مسند احمد جیسا عظیم مجموعہ احادیث تیار کرنا چاہتے ہیں۔

دور حاضر کے محققین میں ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی سے متاثر ہیں۔ ڈاکٹر اعظمی بذریعہ کمپیوٹر احادیث کی جمع کا کام کرنے والوں میں "السابقون الاولون" میں سے ہیں اور یوسف اوزبک بھی بذریعہ کمپیوٹر احادیث کی سند کی صحت معلوم کرنے کے کام کی ابتداء کر چکے ہیں۔ ترکی میں حدیث کی تعلیم سے مطمئن نہیں ہیں۔ ان کے بقول "یہ صرف نظری تعلیم ہے عملی تطبیق نہیں پائی جاتی اور نہ اساتذہ اس کے لئے موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔"

دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے آپ کا پیغام یہ ہے کہ "حدیث نبوی کو تمام تر افکار و اعمال کا سرچشمہ ہونا چاہئے۔"

تحقیقی و تصنیفی کارنامے

(۱) بذریعہ کمپیوٹر سند حدیث کی صحت چیک کرنے کی کاوش

یوسف اوزبک بذریعہ کمپیوٹر مختلف روایات کی اسانید کی صحت معلوم کرنے کے درپے ہیں اس سلسلہ میں وہ ثقات رواۃ فیڈ کر کے کسی مطلوبہ حدیث کے رواۃ کے نام اس میں پائے جانے پر اطمینان پا سکیں گے۔ کہ اس سند کے راوی ثقات میں سے ہیں۔ نیز بخاری' مسلم و دیگر کون کون سی کتب کا راوی ہے؟ یہ معلومات بھی حاصل ہو سکیں گی کہ رواۃ کی فیڈنگ کا آغاز کر چکے ہیں۔ انجام خدا جانے

اس پروگرام پر ہمارے سوال کہ ایک سند کے راویوں کا ثقات یا بخاری' مسلم کے راویوں میں پائے جانے کے بعد اس سند کے حوالے سے ایک دوسرے سے انکے سماع کا تعین کیسے ہوگا' کے جواب پر بھی سوچ رہے ہیں۔

(۲) تہذیب الآثار للطبری کے بعض گم شدہ اجزاء کی تلاش

محمد بن جریر یزید الطبری (۳۱۹ھ ۹۳۲ء) کی مطبوعہ "تہذیب الآثار" ناقص ہے۔ یوسف اوزبک نے اپنے تحقیقی کام کے دوران استنبول کے ایک کتب خانے میں مسند احمد سے استفادہ کرنا چاہا۔ طلب کرنے پر جو دیکھا اور حیران رہ گئے کہ اس کی اسناد مسند احمد کی بجائے "تہذیب الآثار" کی اسانید ہیں۔ مزید تحقیق کرنے پر انکشاف ہوا کہ یہ تہذیب الآثار کے گم شدہ اجزاء میں سے عشرہ مبشرہ کی روایات پر مشتمل ہے۔ اب ان کے خیال کے مطابق اس کا صرف ایک جزء قابل تلاش ہے۔

کیٹلاگ میں یہ کتاب "مسند احمد"

کے نام سے پائی جاتی ہے جبکہ کتاب کے کنارے پر سنن احمد بھی کسی زمانے میں لکھا گیا تھا۔ بعد میں سنن احمد کی بجائے "مسند احمد" لکھ کر اس غلطی کی بظاہر تصحیح کر ڈالی گئی لیکن کتاب پر غور نہ کیا گیا کہ یہ کیا نادر و نایاب متاع گم شدہ ہے۔ اب یوسف اوز بک کی اسناد پر وقت نظر اور وسعت معلومات کی بدولت دنیا کو اس حصہ کی نوید مل رہی ہے۔

(۳) مسند ابی بکر بن ابی شیبۃ

ابو بکر عبداللہ بن محمد (۲۳۵ھ / ۸۴۹ء) کی مسند استنبول کے کسی کتب خانہ میں تلاش کر چکے ہیں۔ اس پر کام کے خواہش مند ہیں بلکہ دیگر محققین کو ان کی دعوت ہے اور مخطوطہ کی دستیابی میں بھر پور تعاون کا وعدہ ہے۔

مسند ابن ابی شیبۃ کے بعض اوراق دارالکتب الظاہریہ میں اور الجزء الثانی "مکتبہ اوقاف" رباط میں بھی پایا جاتا ہے۔

(۴) جامع المسانید

یوسف اوز بک کے تمام تر احادیث کو جمع کرنے کے "جامع المسانید" کا نام دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں وہ روایات علی الرواۃ مرتب کر رہے ہیں اور احادیث جمع کرنے کا یہ انداز مسند کہلاتا ہے۔ ان کی یہ کاوش تمام تر ذخیرہ احادیث کو اس طرز پر جمع کرنے کے بارے ہے۔ اس لئے یہ نام مناسب معلوم ہوتا ہے تاہم انہوں نے ابھی تک کوئی نام تجویز نہیں کیا ہے۔

امام سیوطی کی طرح اس کام کے حوالے سے انہیں بھی "حاطب اللیل" کہنا بے جانہ ہو گا کیونکہ وہ صحیح، ضعیف احادیث تو ایک طرف، راوی کے حوالے سے پایا جانے والا تمام تر مواد چاہے موضوع ہی کیوں نہ ہو جمع کرتے جا رہے ہیں۔ یہ مجموعہ تصحیح و تضعیف کے کڑے معیار سے گزرنے کے بعد ہی امت مسلمہ کے لئے صحیح طور پر ہی مفید ہو سکتا ہے۔ نیز فقہی تبویب اور جامع فہارس کے بغیر اس سے استفادہ آسان نہیں ہے۔ اس کام کا ایک صفحہ بطور نمونہ آخر پر پیش کیا جا رہا ہے۔ نیز ماخذوں کی فہرست سے صرف دو صفحات کی فوٹو کاپی دی جا رہی ہے۔

(۵) اصول حدیث

اصول حدیث پر بعض قدیم کتب کی مدد سے بزبان ترکی ایک مسودہ تیار ہے۔

(۶) اسلامی تعلیمات کی روشنی میں سحر

یوسف اوز بک کی اس موضوع پر بزبان ترکی یہ عمدہ کاوش مطبوع ہے۔

(۷) ترجمہ الرسالة المستطرفة للكتاني

محمد بن جعفر الکتانی کی مشہور تصنیف "الرسالة المستطرفة لبیان مشہور کتب السنة المشرفة" کا ترکی زبان میں ترجمہ کے علاوہ ماخذوں میں قابل قدر اضافہ کر دیا گیا ہے اور اس طرح یہ کتاب اصل حجم سے کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ ماخذوں پر معلومات سے بھر پور یہ کتاب بھی طبع ہو کر محققین کے لئے بڑی سہولت کا باعث بن چکی ہے۔

(۸) ترجمہ خلق افعال العباد للبخاری

امام بخاری (۲۵۶ھ / ۸۷۰ء) کی اس کتاب کی تخریج و تعلیق کویت کے سلفی عالم بدر البدر نے کی ہے اور دار السلفیہ نے اسے شائع کیا ہے۔ اس طبع کو اپنے ترکی ترجمے کے ساتھ شائع کر چکے ہیں۔

(۹) ترجمہ اخلاق النبیؐ

ابو محمد عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان، ابو الشیخ الاصبہانی (۳۶۹ھ / ۹۷۹ء) کی "اخلاق النبیؐ" نامی کتاب کا ترجمہ عنقریب جناب یوسف اوز بک کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔

(۱۰) خصائص امیر المومنین علیؓ بن ابی طالب

امام نسائی (۳۰۳ / ۹۱۵ء) کی اس کتاب کے ابو اسحاق الحوینی الاثری کی تحقیق والے ایڈیشن کا ترکی زبان میں "نائم اوردغان" (Naim Erdogan) کے ترجمہ کی تصحیح و تنقیح کر کے شائع کروا چکے ہیں۔

(۱۱) تخریج جمع الفوائد من جامع الاصول و مجمع الزوائد

امام محمد بن سلیمان الفاسی المغربی (۱۰۹۴ھ / ۱۶۸۳ء) نے کتب ستہ، موطا امام مالک، مسند احمد، مسند دارمی، مسند ابی یعلی الموصلی، مسند ابی بکر البزار، المعجم الکبیر، الاوسط، الصغیر للطبرانی یعنی مذکورہ بالا ۱۴ کتب احادیث کو علی الابواب جمع کر دیا ہے۔ اسانید کو حذف کر کے صرف صحابی کا نام ابتداء میں باقی رکھا ہے اور حدیث کے آخر میں ماخذوں کے نام دیئے ہیں۔ یوسف اوز بک آج کل اس کی تخریج کے کام میں مصروف اور کافی کام مکمل کر چکے ہیں۔